بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسجد بیت کے اوپر واش روم ہونا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ نیچے مسجد بیت بنائیں اور اس کے اوپر واش روم ہو، تو کیا مسجد بیت ٹھیک رہے گی؟ اور اگر بالکل مسجد بیت کے ساتھ واش روم ہو تو کیا وہ مسجد بیت ٹھیک ہے؟

جواب

گھر میں جو جگہ نماز کے لیے خاص کر دی جائے، وہ مسجد بیت کہلاتی ہے، اور مسجد بیت حقیقتاً مسجد نہیں ہوتی، اسی وجہ سے مسجد بیت کے احکام، عام وقف شدہ مساجد کی طرح نہیں ہیں، لہذا پوچھی گئی صورت میں اگر نیچے کسی کمرے کو مسجد بیت قرار دیں، اور اس کے اوپر واش روم ہو، تو اس میں شرعاً کوئی حرج نہیں۔ یونہی اگر مسجد بیت کے ساتھ اٹیچ واش روم ہو تو یہ بھی جائز ہے، لیکن یہ یاد رہے کہ اٹیچ واش روم والا حصہ مسجد بیت میں شامل نہیں ہوگا اور اس صورت میں بلا ضرورت مسجد بیت سے باہر (گھر کے کسی دوسرے حصے میں) جانے سے اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔

مسجد بیت کی تعریف سے متعلق محیط برہانی میں ہے "مسجد بيتها يريد به الموضع المعد للصلاة" ترجمہ: مسجد بیت سے مراد وہ جگہ ہے، جو گھر میں نماز کے لیے مقرر کی جائے۔ (المحیط البرھانی، جلد 2، صفحہ 405، مطبوعہ: بیروت)

بدائع الصنائع میں ہے "مسجد بيتها ليس بمسجد حقيقة بل هو اسم للمكان المعد للصلاة في حقها حتى لا يثبت له شيء من أحكام المسجد" ترجمہ: مسجدِ بیت حقیقتاً مسجد نہیں ہوتی، بلکہ یہ عورت کے حق میں نماز کے لئے مقرر کی گئی جگہ کو کہا جاتا ہے، یہاں تک کہ اس کے لیے مسجد کے احکام میں سے کچھ بھی ثابت نہیں ہوگا۔ (بدائع الصنائع، جلد 2، صفحہ 281، مطبوعہ: کوئٹہ)

خواتین کے اعتکاف اور مسجد بیت سے متعلق مزید احکام جاننے کے لیے درج ذیل کتاب کا مطالعہ فرمائیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5216

تاریخ اجراء: 12 صفر المظفر 1448ھ / 27 جولائی 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net